No. Bio / B-25 (NIFA) /2014

سرسوں کی نئی ترقی دادہ قسم

نیفاگولڈ 2013

جوہری ادارہ برائے خوراک و زراعت (نیفا) پشاور

۲۰۱۴ء

تعارف:

میٹھی سرسوں، پام آئل اور سویابین کے بعد دنیا میں نباتاتی تیل حاصل کرنے کا تیسرا بڑا اور اہم منبع ہے۔ پاکستان میں تیلدار فصلات کی فی ایکڑ پیداوار کئی ممالک کے مقابلے میں کم ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ملکی ضروریات کا صرف ۳۰ فی صد حصہ اپنی اگائی ہوئی تیلدار فصلات سے پورا کر رہے ہیں۔ بقیہ ۷۰ فی صد حصہ حکومت خطیر زرمبادلہ خرچ کر کے بیرونی ممالک سے درآمد کر رہی ہے۔ جو کہ ملکی معشیت پر بہت بڑا بوجھ ہے۔ لہذا وقت کا تقاضہ یہی ہے کہ ہم روغنی اجناس (تیلدار فصلات) کو زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کریں اور مختلف تیلدار فصلات کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر کے ملکی معشیت پر پڑنے والے بوجھ کو کم سے کم کریں۔ کینولا خصوصیات کی حامل سرسوں کی زیادہ پیداواری اقسام پیدا کرنے کی کوشش گزشتہ کئی سالوں سے پاکستان میں کی جارہی ہے۔ اس تناظر میں نیفا کے سائنسدانوں نے سرسوں کی نئی قسم نیفا گولڈ (NIFA-Gold) تیار کی ہے۔ سرسوں کی یہ نئی قسم کینولا خصوصیت، زیادہ پیداواری صلاحیت (30-35 من فی ایکڑ) کے علاوہ 44 سے 46 فیصد اعلٰی معیار کے تیل سے بھرپور ہے۔ اور یہ بارانی اور نہری علاقوں میں کامیابی کے ساتھ کاشت کی جاسکتی ہے۔ مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر کاشت کار بھائی نیفا گولڈ کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر کے اپنی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

سرسوں کیلئے بھاری میرا اور میرا زمین نہایت ہی موزوں ہے۔ ریتلی، کلراٹھی اور سیم زدہ زمین سرسوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ اس کے علاوہ ایسی نشیبی زمین جہاں بارش یا آبپاشی کا پانی زیادہ عرصہ کھڑا رہنے کا امکان ہو بھی سرسوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ نہری علاقوں میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین ہموار ہو جائے۔ پھر پانی لگا کر وتر آنے پر دوبارہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین اچھی طرح تیار ہو جائے۔ بارانی علاقوں میں موسم برسات سے پہلے گہرا ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں اور جب بارش ہو تو فوراً ہلکا ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ وتر محفوظ ہو جائے اور ضائع نہ ہو۔

وقت کاشت:

زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے نیفا گولڈ صحیح وقت پر کاشت کرنا بہت ضروری ہے۔ لھذا مختلف صوبوں کیلئے وقت کاشت درج ذیل ہیں۔

صوبہ	علاقہ	کاشت	صوبہ	علاقہ	کاشت
بلوچستان	پہاڑی علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر	خیبر پختونخواہ	پہاڑی علاقے	15 ستمبر تا 31 اکتوبر
	میدانی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر		میدانی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر
پنجاب	شمالی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر	سندھ	تمام علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر
	جنوبی علاقے	وسط اکتوبر تا وسط نومبر			

طریقہ کاشت: نیفا گولڈ کی کاشت بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔ اچھی روئیدگی کے لئے تروتر کی صورت میں بیج ایک انچ سے زیادہ گہرا نہ بوئیں۔ چھٹے کی صورت میں پہلی دفعہ لمبائی اور دوسری دفعہ چوڑائی میں چھٹا دیکر ہیرو چلائیں تاکہ بیج اچھی طرح زمین میں مل جائے۔

شرح بیج: ڈرل سے کاشت کی صورت میں ڈھائی کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور چھٹے سے کاشت کرنے کی صورت میں تین کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

کھاد کا استعمال: کھادوں کے استعمال کا انحصار زمین کی زرخیزی پر ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کی اکثر زمینوں میں نائٹروجن اور فاسفارس کی کمی ہے۔ لہذا عام حالات میں ایک بوری ڈی۔ اے۔ پی (DAP) اور ایک بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔ نہری علاقوں میں ایک بوری ڈی۔ اے۔ پی اور آدھی بوری یوریا زمین تیار کرتے وقت اور آدھی بوری یوریا پھول کھلنے سے پہلے ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں اگر وتر اچھا ہو تو کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

آبپاشی: آبپاشی کا انحصار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ تاہم نیفا گولڈ کو تین مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر پھول آنے پر پھلیاں بنتے وقت زمین کی نمی میں کمی آجائے تو پیداوار پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ لہذا آبپاشی ان اوقات میں ضرور کرنی چاہیے۔

گوڈی وجڑی بوٹیوں کی تلفی: زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا بہت ضروری ہے۔ پہلی گوڈی پہلا پانی دینے سے پہلے کریں ورنہ پہلی آبپاشی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کریں۔

ضرر رساں کیڑے اور انسداد: سرسوں کی فصل پر اگاؤ کے بعد پسوں نما بھونڈی حملہ آور ہوتی ہے۔ پھول نکلنے کے ساتھ سرسوں پر تیلا کا حملہ شروع ہو جاتا ہے اور پھلیاں بنتے وقت گوبھی سنڈی اور گوبھی کی تتلی حملہ آور ہوتی ہے ان کیڑوں کے انسداد کے لئے مختلف دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ پسونما بھونڈی کے لئے سیون (۱۰ فیصد) بحساب تین کلوگرام فی ایکڑ تیلا کیلیے ڈائمیکران ۲۰۰ تا ۲۵۰ ملی لیٹر فی ایکڑ اور گوبھی سنڈی کے تدارک کیلئے بیٹاسسٹاکس (۲۵ فیصد) نصف کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے چھڑکاؤ کریں۔

وقت برداشت (فصل کی کٹائی): نیفا گولڈ ۱۵۰ سے ۱۵۵ دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب فصل کا رنگ زرد ہو جائے اور ۴۰ سے ۵۰ فیصد پھلیاں بھوری رنگ کی اور دانے سرخی مائل ہو جائیں تو فصل کاٹ لیں اور آٹھ تا دس دن دھوپ میں خشک کریں۔ اور پھر بیلوں، ٹریکٹر یا مشین سے گہائی کر کے بیج نکال لیں۔ کاشتکار بھائی نیفا گولڈ کی کٹائی وقت پر کریں ورنہ پھلیوں سے دانے گرنے سے پیداوار کم ہو سکتی ہے۔

پیداوار: نیفا گولڈ کی متوقع پیداوار ۲۰ سے ۲۵ من فی ایکڑ ہے۔ لیکن اگر دی گئی سفارشت پر عمل کیا جائے تو ۳۰ تا ۳۵ من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

بیج کا ذخیرہ اور فروخت: بیج کو ذخیرہ کرنے سے پہلے دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں تا کہ اسے کوئی بیماری نہ لگنے پائے۔ آئندہ سال کے لئے بیج محفوظ رکھنے کی صورت میں اسے دوائی مثلاً ویٹاویکس یا ایگروسان بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر خشک گودام میں ذخیرہ کرنا چاہئے۔ میٹھی سرسوں مثلاً نیفا گولڈ کا بیج تیل نکالنے والی ملیں اچھی قیمت پر خرید لیتی ہیں۔ اور مقامی منڈیوں میں بھی باآسانی فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اس بیج سے کولہو پر تیل نکلوا کر گھر میں کھانا پکانے کے لئے بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: مزید معلومات کیلئے نیفا کے درج ذیل سائنسدانوں سے رابطہ کریں۔

★ ڈاکٹر افتخار علی ڈپٹی چیف سائنٹسٹ
★ حافظ منیر احمد سینئر سائنٹسٹ

Ph: 091-2964791 / Fax: 091-2964059
E-mail: mails@nifa.org.pk